سوال

(1050) عورتوں کا مسجد میں نمازِ عید باجماعت ادا کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ کے بارے میں، آج کل عورتیں عید کے اجتماع کےلیے مسجد میں جمع ہوجاتی ہیں اورایک عورت پہلی صف کے درمیان میں کھڑی ہوکر تمام عورتوں کو نماز پڑھاتی ہے جب کہ مرد حضرات گاؤں سے باہر جمع ہوکر عید کی نماز پڑھتے ہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نمازِ عید کا مسنون طریقہ عورتوں کےلیے بھی یہی ہے، کہ باہر مردوں کی جماعت کے ساتھ شریک ہوکر عید ادا کریں۔ عہدِ نبوت میں اس پر عمل تھا۔

چنانچہ حدیث میں ہے،

حضرت اُمّ عطیہ رضی اللہ عنہ کہتی ہیں، کہ ہمیں حکم دیا گیا، کہ ہم (سب عورتوں کو گھر سے) نکالیں (حتی کہ) حیض والیوں اور پردہ والیوں کو (بھی) دونوں عیدوں میں، تاکہ (سب) حاضر ہوں مسلمانوں کی جماعت (نماز) اوران کی دعامیں اور (فرمایا حضورﷺ نے) الگ رہیں، حیض والیاں اپنے مصلیٰ سے (یعنی وہ نماز نہ پڑھیں)، لیکن مسلمانوں کی دعاؤں اور تکبیروں میں شامل رہیں، تاکہ ا کی رحمت اور بخشش سے حصہ پائیں۔ ایک عورت نے عرض کیا، کہ اگر ہم میں سے کسی کے پاس چادر نہ ہو؟ (تو پھر وہ کیسے عید گاہ جائے) حضورﷺ نے فرمایا: چاہیے کہ اس (بے چادر والی) کو اس کے ساتھ والی عورت چادر اوڑھا دے (یعنی چادر کسی دوسری عورت سے عاریۃً لے لے) (صحیح البخاری، بَابُ إِذَا لَم یَکُن لَہَا جِلبَابٌ فِی العِیدِ، رقم:) ۹۸۰، (صحیح مسلم، رقم: ۸۹۰، بحوالہ صلوٰۃ الرسولﷺ)

مصنف مرحوم پھر فرماتے ہیں: نبی رحمتﷺ نے دنیا کی بھولی، بسری کشتنی اور زندہ درگور عورت پر مردوں کی طرح تعلیم فرض قراردی فرمایا:

'طَلَبُ العِلمِ فَرِیضَةٌ عَلٰی کُلِّ مُسلِمٍ ...' (سنن ابن ماجہ، بَابُ العِلمِ العَامّ الَّذِی لَایَسَعُ البَالِغَ العَاقِلَ جَہلُہُ، رقم: ۳۲۵)

یعنی ہر مسلمان (مرد وعورت پر علم حاصل کرنا فرض ہے۔)

محمد رسول اﷺ نے عورت کےلیے نمازوں اورجمعہ کے خطبے سننے کےلیے مسجد کا دروازہ کھول دیا۔ عیدوں کے اہم اجتماعوں میں رسول اﷺ کے خطاب علم وہدایت کا دریا ہوتے تھے۔ حضور انورﷺ نے ان اجتماعوں میں بھی عورتوں کو مردوں کے ساتھ برابر شریک کیا۔ بلکہ حائضہ عورتوں تک کو حاضری کا حکم دیا، تاکہ مردوں کے ساتھ ساتھ ان کی تعلیم

اورہدایت کا سلسلہ بھی جاری رہے۔ غور کریں، کہ رسول اکرم ﷺ نے عورت کی بہبودی کے لیے کیسے اچھے انتظام کر رکھے تھے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ:836

محدث فتویٰ